266

استغاثہ بحضور امام موسیٰ کاظمؑ باب الحوائج

اے موسیٰؑ کاظم اے میرے بابِ حوائج
محتاجِ دعا ہوں میں تیرے در کا گدا ہوں
میں رزقِ عزا رزقِ وفا مانگ رہا ہوں

میں غیر کے در کا تو سوالی نہیں مولاؑ
مولائی ہوں اور ظرف سے خالی نہیں مولاؑ
پہلے بھی تو میں آپ کے ٹکڑوں پہ پلا ہوں

نعمت غمِ شبیرؑ کی نسلوں سے نہ جائے
بیٹھا ہوں ترے در پہ میں دامن کو بچھائے
مانا ہوں گنہگار مگر اہلِ عزا ہوں

جو آپ کے نبیوں کے مددگار ہیں مولاؑ
منصب وہی اللہ نے ہے آپ کو بخشا
میں آپ کے روضے کو نجف جان رہا ہوں

مقروض ہوں نادار ہوں بیمار و پریشاں
ہیں آپ مسیحائے جہاں وارثِ قرآں
ٹکڑے تیرے کھانے سے بچا مانگ رہا ہوں

266

جو گودیاں اولاد کی نعمت سے ہیں خالی
پکڑے ہوئے وہ آپ کے روضے کی ہیں جالی
میں بھی کسی کونے میں یہیں محوِ دعا ہوں

اے بابِ عطا واسطہ زینبؑ کی رِدا کا
ماتم سے جو چادر کا دیا کرتی ہیں پرسا
اُن بہنوں کے پردے کی بقا مانگ رہا ہوں

کچھ ایسی کنیزیں بھی ہیں سرکارؐ تمہاری
بچپن سے سرِ فرشِ عزا عمر گزاری
گھر اُن کے بسیں انکے عریضے کی نوا ہوں

مولاؑ کا عزادار نمازی بھی بڑا ہو
آقا تیرے روضے پہ یہ مقبول دعا ہو
یہ عرض لئے آپ کی چوکھٹ پہ کھڑا ہوں

بغداد میں جو ظلم ستم آپ پہ گزرے
وہ سوچ کے مولا میرے آنسو نہیں رُکتے
اس غم کے سبب آج بھی میں محوِ بکا ہوں

زنجیروں میں جکڑا ہوا تابوت رکھا تھا
مزدوروں نے مولاؑ ترے لاشے کو اُٹھایا
پرسے کے لئے شہرِ خراسان گیا ہوں

میں موسیٰ کاظمؑ کا عزادار ہوں ریحانؔ
مشہد میں چلو پرسا کناں اس طرح رضوان
خود مولاؑ رضا کہہ دیں تمہیں دیتا دعا ہوں